سوال

(260) قیمتی پتھروں اور نگینوں سے مرصع زیورات کی زکوۃ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ان زیورات کی زکوۃ کیسے نکالی جائے گی جو خالص سونے کے نہیں ہوتے بلکہ ان میں مختلف قسم کے نگینے اور قیمتی پتھر لگے ہوتے ہیں؟ کیا ان پتھروں اور نگینوں کا وزن بھی سونے کے ساتھ شمار کیا جائے گا کیونکہ سونے کو ان سے جدا کرنا مشکل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سونا اگر پہننے کے لیے ہو تو صرف اس میں زکوۃ ہے رہے موتی ہیرے اور اس جیسے دیگر قیمتی پتھر تو ان میں زکوۃ نہیں ہے۔ جب ہاروں وغیرہ میں موتی اور سونا دونوں ہوں تو بیوی یا اس کا شوہر یا عورت کے اولیاء غور وفکر کر کے سونے کی مقدار کا اندازہ لگائیں گے یا اس کے ماہرین کو دکھائیں گے تو جس مقدار کا غالب گمان ہو اسی پر اکتفا کیا جائے گا۔ اگر وہ مقدار نصاب زکوۃ کو پہنچتی ہو تو اس میں زکوۃ ادا کی جائے گی۔ سونے کا نصاب بیس مثقال ہے جو کہ سعودی اور انگریزی جنیہ کے اعتبار سے ساڑھے گیارہ جنیہ ہے اور گراموں میں اس کی مقدار بانوے گرام بنتی ہے ہر سال زکوۃ ادا کی جائے گی اور اس میں زکوۃ چالیسواں حصہ یعنی ہر ہزار ریال میں سے پچیس ریال اہل علم کے مختلف اقوال میں سے صحیح قول یہی ہے۔

لیکن جب زیورات تجارت کے لیے ہوں تو جمہور اہل علم کے نزدیک ان میں دیگر سامان تجارت کی طرح موتیوں اور ہیروں کی قیمت سمیت تمام کی زکوۃ ادا کی جائے گی۔ (سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 240

محدث فتویٰ